10038-خاوند کام نہیں کرتا اور بیوی گھر کا خرچہ برداشت کرتی ہے تو کیا خاوند کے ذمہ قرض شمار ہوگا

سوال

اگر خاوند کام نہ کرتا ہو اور بیوی ملازمت کر کے گھریلو اخراجات پورے کرتی ہو (مثلا کھانے پینے اور باقی اشیاء خریدتی اور بل وغیرہ ادا کرتی ہو) اگر یہ طے نہ ہو کہ یہ خرچہ بیوی کی طرف سے صدقہ ہے تو کیا یہ سب خرچہ خاوند کے ذمہ قرض شمار ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

اگر میاں بیوی کے درمیان کوئی بات طے نہ ہو تو یہ خرچہ ھبہ اور خیرات ہوگا بیوی کو اس کا حق نہیں کہ وہ خاوند سے اس کا مطالبہ کرے اس لیے کہ اس نے تو یہ سب کچھ اپنے اختیار سے خرچ کیا ہے ۔

لیکن اگر کوئی شرط ہو کہ یہ واپس کیا جائے گا تو پھر اور بات ہے اور اسے واپس کرنا ہوگا کیونکہ مسلمان اپنی شرائط پوری کرتے ہیں اور انہیں پوری کرنا ضروری ہے ۔

لھذا اس صورت میں بیوی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاوند سے اس وقت اس سارے خرچہ کا مطالبہ کرے جو اس نے بچوں اور گھر پر کیا ہے ، جب خاوند کے پاس مال آجائے اور وہ غنی ہو جائے ۔

واللہ اعلم.